کراچی کو بلوچستان سے ملانے والے حب پل کے حوالے سے سوشل میڈیا پر وائرل ویڈیو سے متعلق نیشنل ہائی‌وے اتھارٹی کا وضاحتی بیان

اسلام آباد، 5،ستمبر2020 ء

1. نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے ترجمان کے مطابق موجودہ حب پل کی لمبائی 500 میٹر ہے اور اسے 50 سال پہلے تعمیر کیا گیا تھا۔ ساخت اور سٹرکچر کے لحاظ سے یہ پل مستحکم ہے اور اس پل کے سٹرکچر میں تکنیکی طور پر کوئی مسئلہ نہیں ہے۔

2. این ایچ اے نے سال2017-18 میں پہلے ہی سے ستونوں کے ارد گرد جیکٹنگ کرائی ہے۔

3. اس پل کی سروس لائف کو بڑھانے کیلئے این ایچ اے اسفالٹ کے کام کو انجام دے چکا ہے اور اس پل کے توسیعی جوائنٹ کو تبدیل کرچکا ہے۔

4. وائرل ویڈیو میں نظر آنے والا شگاف موجودہ بارش کے دوران حب ڈیم سے زیادہ پانی کے بہاؤ کی وجہ سے پیدا ہوا ہے۔ تاہم یہ شگاف بیرونی حفاظتی دیوار پر ہیں جو پل کے ستونوں کی حفاظت کیلئے بنائے گئے تھے۔

5. اس کے علاوہ ایک اہم مسئلہ ٹریکٹر مافیا کی طرف سے مٹی، ریت(ریتی) اور بجری کا غیر قانونی جمع کرنا ہے۔ جس کی وجہ سے ستون کو قدرتی زمینی سطح تک بے نقاب کردیا گیا ہے۔مقامی انتظامیہ کو بار بار اس بارے میں آگاہ کیا گیا ہے کہ اس پل کے نیچے سے ریت وغیرہ کے اٹھانے پر پابندی عائد کریں۔

6. نیشنل ہائی وے اتھارٹی بلوچستان نے اس پل کی مرمت اور بحالی کے کام کو ہمیشہ ترجیح دی ہے۔ اس سکورنگ کی اصلاح این ایچ اے ترجیحی بنیادوں پر کرے گی۔

7. اس کے علاوہ اس پل کی سروس لائف کو بڑھانے کیلئے سٹرکچرل ماہرین نے این ایچ اے کے مشورے اور سفارشات کے ساتھ اس سال میں جو امور سرانجام دیئے ہیں ان میں اسفالٹ کے ساتھ پرانے توسیعی جوڑوں کو ہٹانے اور تبدیل کرنے کا کام بھی شامل ہے۔

8. ضلعی انتظامیہ کو باربار اس کی اطلاع دی گئی ہے۔

9. پل سفر کرنے کیلئے محفوظ ہے، تاہم نیشنل ہائی وے اتھارٹی سٹرکچرل ماہرین سے اس کا دوبارہ معائنہ کروا رہا ہے۔

ترجمان نیشنل ہائی وے اتھارٹی